شوہراوربیوی

کا نباہ

مؤلفین

محمد اسلم گِل، میجر (ریٹائرڈ)　　محمدرفیق احمدمیمن

ناشر

امان جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو وجہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے

اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے

بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

فہرست

.1	**تمہید**	9
.2	کون عورت بہتر ہے؟	12
.3	مؤمن عورت سب سے بہتر ہے	12
.4	مؤمن عورت سب سے اچھی ساتھی ہے	12
.5	مؤمن عورت کے اعمال کا وزن	13
.6	مؤمن عورت نصف دین ہے	13
.7	مؤمن عورت جنتی ہے	13
.8	مؤمن عورت اللہ تعالٰی کی نعمت ہے	14
.9	مؤمن عورت کا جنت میں اکرام	14
.10	مؤمن عورت جنت میں پہلے جائے گی	14
.11	مؤمن عورت حوروں سے افضل ہے	15
.12	مؤمن عورت پر اللہ کی رحمت	15
.13	نیک بیوی بہت بڑی نعمت ہے	15
.14	صالح اور مؤمن عورتیں بہت کم ہیں	16
.15	موافق مزاج بیوی کا ہونا سعادت مندی ہے	16
.16	شوہر کو خوش رکھنے والی عورت جنتی ہے	16
.17	شوہر کو خوش رکھنے کا حکم	17
.18	شوہر کی خدمت کرنے والی عورت اللہ کو محبوب	17

.19	شادی نہ کرنے والی عورتوں اور مردوں پر لعنت	17
.20	شوہر سے طلاق مانگنے پر جنت حرام	18
.21	خلع کا مطالبہ کرنے والی عورت منافق ہے	18
.22	قیامت میں سب سے پہلے کیا سوال ہوگا؟	18
.23	حمل سے لے کر بچہ ہونے تک ثواب	19
.24	سب سے پہلے جنت میں جانے والی عورت	19
.25	جہنم میں زیادہ عورتیں ہوں گی	19
.26	پڑوسی کو پریشان کرنے کی وجہ سے جہنم	20
.27	بیٹی اللہ کی نعمت ہے	20
.28	عورتوں کی خوبی کس بات میں ہے؟	21
.29	اُمہات المؤمنین کا پردہ	21
.30	سسرال والوں سے پردہ	22
.31	اللہ کو حیا اور ستر بہت پسند ہے	23
.32	حیا اور ایمان	23
.33	حیا اور امانت	24
.34	سب سے خوبصورت کون؟	24
.35	سب سے بدترین کون؟	24
.36	اللہ تعالی سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں	24
.37	اللہ کا رسول ﷺ سب سے زیادہ غیرت مند	25
.38	بے غیرت کون؟	25

.39	وہ مرد جو عورتوں کا حلیہ اختیار کرتا ہے	25
.40	نگاہوں کی حفاظت	26
.41	مرد بھی نگاہیں نیچی رکھیں	26
.42	رحمۃ للعالمین ﷺ کی عورتوں کو نصیحت	27
.43	حضرت زینبؓ کی سعادت مندی	27
.44	حضرت زینبؓ کا دستکاری فرمانا اور صدقہ کرنا	28
.45	99 میں سے ایک عورت جنت میں جائے گی	28
.46	عورتیں جہنم سے کیسے بچ سکتی ہیں؟	28
.47	جنت میں لے جانے والے اعمال	29
.48	استغفار کی کثرت کی جائے	32
.49	مستجاب الدعوات بنا دینے والا استغفار	33
.50	روزانہ سیّد الاستغفار کا اہتمام کیا جائے	34
.51	سمندر کے جھاگ کی مانند گناہ معاف	34
.52	تسبیحاتِ فاطمہؓ	35
.53	دُرود شریف زیادہ پڑھا جائے	36
.54	آخری گذارش	37

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمہید

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی ازواج مطہراتؓ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے پاک صحابہؓ پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

زیر نظر کتاب ''خاوند اور بیوی میں نباہ کس طرح ممکن ہے؟'' میں اس بات کی سعی کی گئی ہے کہ اگر ہم اللہ جل شانہٗ کے احکامات کو حضور اقدس ﷺ کے مبارک طریقوں سے پورا کریں گے اور صبر وشکر والی زندگی اپنائیں گے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتِ سے اُمید ہے کہ خاوند اور بیوی میں دِن بدن پیار ومحبت بڑھے گا، جنت کی زندگی میں بھی چین، سکون اور اطمینان ملے گے اور آخرت میں بھی کامیابیاں ملیں گی۔

اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین یا ربّ العالمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض مؤلف

اللہ تبارک وتعالیٰ کے لاڈلے حبیب، رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کے پاک ارشاد کا مفہوم ہے کہ انسان کے جسم میں ایک گوشت کا لوتھڑا ہے، اگر یہ لوتھڑا درست ہو گیا تو سارا جسم درست ہو گیا، اگر یہ لوتھڑا بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ گیا، فرمایا! یہ لوتھڑا انسان کا ''دِل'' ہے۔ دِل کا بننا اور بگڑنا کیا ہوتا ہے......؟ مسلمان (مرد وعورت) کے دل میں ''لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کا یقین پیدا ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ سے سب کچھ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر مخلوق سے کچھ نہیں ہوتا (یعنی دل کا رُخ تمام غیر اللہ سے کٹ کر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف ہو جائے کہ اللہ پاک ہی میرا خالق ہے، اُس کے سوا کوئی خالق نہیں..... اللہ پاک ہی میرا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی مالک نہیں..... اللہ پاک ہی میرا رازق ہے، اُس کے سوا کوئی رازق نہیں..... اور اللہ پاک ہی میرا معبود ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں) اور دل میں اس بات کا یقین آجائے کہ حضور اقدس ﷺ کے مبارک طریقوں میں دُنیا وآخرت کی کامیابی ہے اور غیروں کے طریقوں میں ناکامی ہے۔ کلمہ طیبہ کا یہ یقین جب دِل میں پیدا ہوتا ہے تو یہ ''دِل'' معرفتِ الٰہی کے نور سے منور ہو جاتا ہے اور اس دِل میں اللہ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، ایسا مرد وعورت اپنے ربّ کے احکامات کو پورا کرتا ہے اور حضور اقدس ﷺ کے

طریقوں پر عمل پیرا ہونے کو اپنی سعادت سمجھتا ہے۔ایسا انسان دوسروں کے لئے بھی محبت، اخوت اور خیر خواہی کا ذریعہ بنتا ہے......اس کے برعکس اگر دِل کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہٹ کر مخلوق کی طرف ہے تو یہ دِل برباد ہے، یہ دِل اندھا ہے، اس میں ظلمت ہی ظلمت ہے، ایسے مردوعورت کے جسم سے ایسے اعمال نکلتے ہیں جن میں قتل، ظلم، زنا، غیبت، بہتان، حسد، کینہ، اور بغض شامل ہیں۔اسی لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسانوں کے دِل کی دُنیا بدلنے کے لئے مختلف قوموں، قبیلوں اور ادوار میں حضرات انبیاءعلیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا، یہ مبارک ہستیاں انسانوں کے دلوں پر محنت فرماتے تھے اور انہیں اللہ تعالیٰ کا تعارف کرواتے تھے اور اُنہیں اللہ جل شانہٗ کی طرف دعوت دیتے اور بتاتے کہ اللہ پاک تم سے کتنی محبت کرتا ہے۔

ذرا غور فرمائیں!

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے اور بندیوں سے کتنی محبت فرماتا ہے؟

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندے اور بندیوں سے بے انتہا محبت فرماتا ہے، ایک موقع پر اللہ پاک نے حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا!

”اے داؤد! اگر میرے نافرمانوں کو پتہ چل جائے کہ میں اُن سے کتنی محبت کرتا ہوں، اس بات کو سُن کر اُن پر ایسا وجد طاری ہو کہ (خوشی سے) اُن کے جوڑ جوڑ جدا ہو جائیں......اے داؤد! جب نافرمانوں سے ایسی محبت ہے تو تُو بتا کہ فرمانبرداروں سے میری محبت کیسی ہو گی.....؟“

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو ''اشرف المخلوقات'' بنایا ہے اور جن و انس کو اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے۔حضور اقدس ﷺ کے پاک ارشاد کا مفہوم ہے کہ ''جو اللہ کا ہو جاتا ہے، اللہ پاک بھی اُس کے ہو جاتے ہیں''۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سے یہ چاہتے ہیں کہ میرے بندے اور بندیاں سب سے زیادہ مجھ سے محبت کریں۔

الحمدللہ! اللہ پاک نے جہاں ''مردوں'' میں بے شمار صفات رکھی ہیں اسی طرح ہر ''عورت'' کو بے شمار صفات سے نوازا ہے..... عورت میں ایک صفت یہ بھی کمال درجہ کی ہے کہ جب کسی سے محبت کرتی ہے تو اس کی محبت میں سچائی اور اخلاص مرد کی نسبت زیادہ ہوتا ہے، لیکن

قربان جائیں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے

اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت کے کیا کہنے

یہ حقیقت ہے کہ جو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ سے تعلق جوڑے گا، اللہ پاک اُس کی دُنیا بھی بنا دے گا اور آخرت بھی..... فرعون کی ایک باندی تھی، وہ مسلمان ہوگئی..... اللہ تعالیٰ کی ذاتِ عالی کی وحدانیت اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت پر ایمان لے آئی..... وہ چپکے چپکے اپنے اسلام کو چھپائے پھرتی تھی..... لیکن ایمان چیز ہی ایسی ہے کہ چھپانے سے چھپتا نہیں..... فرعون کو پتہ چل گیا کہ اُس کی باندی مسلمان ہوگئی ہے..... اُس نے باندی کو بلوایا..... اس کی دو بیٹیاں تھیں..... ایک پاؤں چلتی تھی اور دوسری دودھ پیتی..... فرعون نے

ایک بہت بڑی دیگ میں تیل ڈالا..... آگ جلائی، جب تیل کھولنے لگاتو فرعون نے باندی سے کہا!.....اگر مجھے ربّ مانتی ہوتو تیری بیٹیاں تجھے مبارک.....اگر موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے ربّ کوربّ مانتی ہوتو پہلے تیری بیٹیوں کا جلاؤں گا.....پھر تجھے جلاؤنگا......باندی نے کہا!.....یہ تومیری دوبیٹیاں ہیں اگراور بھی ہوتی......میں وہ بھی اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ پرقربان کردیتی......تجھے جوکرنا ہے، کرلے.....فرعون نے اُس کی بڑی بیٹی کواُٹھاکراُس کے سامنے کھولتے ہوئے تیل میں ڈال دیا.....اللہ تبارک وتعالیٰ کے قربان جائیں، اُس پاک ربّ نے ماں کی آنکھوں سے غیب کاپردہ اُٹھایا......ماں نے اپنی بچی کی رُوح کونکلتا دیکھا اور بچی کہہ رہی تھی...... امّاں !صبر کرو، جنت میں اکٹھے ہوجائیں......امّاں صبرکرو، جنت میرے سامنے ہے.....پھرفرعون نے دُودھ پیتی بچی کوپکڑااوراُسے بھی اُس کی ماں کے سامنے کھولتے ہوئے تیل میں ڈال دیا......اور یہ بچی بھی تڑپ تڑپ کرمرگئی......پھرفرعون نے اپنی باندی کوبھی پکڑااورکھولتے ہوئے تیل میں ڈال دیا.....تینوں.....یعنی ماں اوربیٹیاں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام پرقربان ہوگئیں۔

سبحان اللہ! وہ پاک ربّ کیسازبردست قدردان ہے اوربڑی عظمت والا ہے،اس واقعہ کودوہزارسال گزرگئے،اللہ تبارک وتعالیٰ کے آخری نبی،سیدالانبیاء والمرسلین،حضرت محمدﷺ تشریف لائے،جب آپﷺ کی سواری معراج پر تشریف لے جارہی تھی تو آپﷺ بیت المقدس سے آسمان کی طرف تشریف لے

جارہے تھے (بیت المقدس سے مصر قریب ہے) آپ ﷺ کو جنت کی خوشبو آئی، آپ ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ جبرائیلؑ یہ خوشبو کہاں سے آرہی ہے؟تو اُنہوں نے عرض کیا، یارسول اللہ!فرعون کی باندی جہاں دفن کی گئی تھی، وہاں سے خوشبو آرہی ہے۔

سبحان اللہ! جس نے اللہ سے محبت کی اور اُس کے لئے جان دی، اُس کی قبر سے دو ہزار سال بعد بھی خوشبو آرہی ہے اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا لاڈلا حبیب وہاں سے خوشبو سونگھتا ہوا آسمان کی طرف جارہا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت میں ایک ماں کا جمے رہنا اور حق کی خاطر اپنی بچیوں کو اللہ پاک کے لئے قربان کردینے کے اس منظر کو فرعون کی زوجہ آسیہ نے بھی دیکھا اور آخرکار وہ بھی مسلمان ہوگئیں..... کس بات نے دِل پر چوٹ لگائی؟..... کوئی ماں اپنے بچوں کی قربانی نہیں دے سکتی،سوائے حق پر.....یقیناً حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دین سچا ہے..... آسیہ فرعون کی سب سے زیادہ محبوب ترین بیوی تھی..... جب فرعون کو پتہ چلا کہ آسیہ بھی مسلمان ہوگئی ہے..... اُس نے اُن کو قید میں ڈال دیا..... پھر بھوکا رکھا..... لیکن آسیہ نے ایمان نہ چھوڑا.....پھر انہیں کوڑے مارے گئے..... آخرکار سولی پر چڑھانے کا حکم دے دیا.....سولی پر چڑھانے لگے.....ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑ دیئے..... جن ہاتھوں نے کبھی تنکا بھی نہ توڑا تھا.....ان میں کیل گڑ گئے.....پھر فرعون نے کہا.....اس کی کھال کھینچ دو.....اس موقع پر حضرت آسیہؓ نے اللہ تبارک وتعالیٰ

کی بارگاہ میں دُعا کی..... ایسی دُعا..... جس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا عرش ہلا دیا اور اللہ پاک نے اس دُعا کو قرآن پاک میں لکھ دیا..... تاکہ قیامت تک میرے لاڈلے حبیب کی اُمت قرآن پڑھتی رہے..... اور اس اُمت کی عورتیں حضرت آسیہؓ کے قصے کو یاد کر کے عبرت حاصل کرتی رہیں..... حضرت آسیہؓ سولی پر لٹکی تو انہوں نے دُعا کی!

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

(التحریم:۱۱)

ترجمہ: پروردگار اپنے پڑوس میں جنت میں مجھے گھر دے دے اور مجھے فرعون اور اُس کے ظلم سے نجات دے دے۔

قربان جائیں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے..... اللہ پاک نے جنت کے داروغہ رضوان سے فرمایا کہ پردے اُٹھا دو..... اور آسیہ کو اس کا گھر جنت میں دکھا دو..... چنانچہ حضرت آسیہؓ نے سولی پر لٹکے لٹکے جنت میں اپنا گھر دیکھ لیا اور ساتھ ہی اُن کی روح پرواز کر گئی اور یوں دوسری دُعا بھی قبول ہوگئی کہ فرعون کے ظلم سے نجات مل گئی۔

سبحان اللہ! اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آسیہؓ کو یہ اعزاز بھی بخشا کہ جب رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی زوجہ مطہرہ اُمّ المؤمنین حضرت خدیجہ رضی

اللہ عنہا کا انتقال ہونے لگا تو آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا!

خدیجہؓ! جب تو جنت میں جائے تو اپنی سوتن کو میرا سلام کہنا، اُنہوں نے عرض کیا، یارسول اللہ! میں تو آپ ﷺ کی پہلی بیوی ہوں..... میری سوتن کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا!..... آسیہ..... اُس کا نکاح اللہ تبارک وتعالیٰ نے جنت میں مجھ سے کردیا ہے، اُنہوں نے دُعا کی تھی اور اپنے ربّ سے اُس کا پڑوس مانگا تھا..... اے اللہ! تیرے پڑوس میں گھر ہو..... آپ ﷺ کا مقام جنت میں سب سے زیادہ، اللہ کے قریب ہے، اُس مقام کا نام "وسیلہ" ہے، ہم اذان کے بعد دُعا کرتے ہیں۔ "اے اس دعوتِ کامل کے ربّ ہمارے حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما"۔ وسیلہ جنت کا سب سے عالیشان مکان ہے، جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے عرش کے ساتھ لگا ہوا ہے اور اللہ پاک کے پڑوس میں ہے، حضرت آسیہؓ کی دُعا اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور سب سے زیادہ قرب نصیب فرما کر اپنے لاڈلے حبیب، رحمۃ للعالمین ﷺ کی زوجیت کا شرف بخشا۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر آج بھی کوئی عورت اللہ تبارک وتعالیٰ سے تعلق جوڑے گی، اللہ پاک کے احکام کو خاتم الانبیاء، حضور اقدس ﷺ کے مبارک طریقوں سے پورا کرے گی، پنجگانہ نماز کا اہتمام کرے گی، قرآن پاک کی روزانہ تلاوت کرے گی، صبح وشام ذکر الٰہی، درود شریف اور استغفار کا اہتمام کرے گی اور اللہ تعالیٰ شانہٗ نے جن کاموں کے کرنے کا حکم فرمایا ہے اُن پر عمل پیرا ہوگی اور جن کاموں سے منع فرمایا ہے، اُن سے بچتی رہے گی اور اپنے خاوند کی فرمانبردار ہوگی،

تو ایسی مؤمن عورت کو اللہ پاک اپنا قرب نصیب فرمائے گا اور اپنی جنت میں عزت کے ساتھ داخل فرمائے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی کی بات ہے۔

زیر نظر کتابچہ میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ خاوند اور بیوی میں نباہ قائم رہے اور یہ نباہ کس طرح قائم رہ سکتا ہے؟ اس کا واحد حل اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ہے..... اللہ جل شانہٗ اور اُس کے آخری رسول ﷺ کے آگے ہم سرِ تسلیم خم کر دیں اور جھوٹی رسومات کو ترک کر دیں، انشاء اللہ العزیز دُنیا و آخرت میں کامیابی ہمارے قدم چھومے گی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ذات امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے، اپنی اور اپنے لاڈلے حبیب، رحمۃ للعالمین ﷺ کی سچی محبت نصیب فرمائے، ساری انسانیت کو کامل ہدایت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یا ربّ العلمین

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

❁ مردوں کے لئے لمحہ فکریہ ❁

نیک بیوی

❁ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس ﷺ سے یہ معلوم کرنا چاہا کہ کون سا سامان نفع بخش ہے تاکہ اسے اختیار کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا! سب سے نفع بخش چیز یہ ہے کہ آدمی کو ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دِل نصیب ہو اور ایسی مؤمن بیوی ہو جو اس کی دین میں مدد کرنے والی ہو۔ (ترمذی، ابن ماجہ، مشکوٰۃ، ص ۱۹۸)

مؤمن عورت نصف دین ہے

❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جسے اللہ پاک نے نیک عورت سے نواز دیا، گویا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کی آدھے دین سے مدد کردی اور اسے چاہئے کہ باقی نصف دین کے بارے میں اللہ کا خوف اختیار کرتا رہے (یعنی اسے بھی حاصل کرے)۔

(کنز العمال، جلد ۱۶، ص ۱۱۶)

مؤمن عورت کے اعمال کا وزن

❁ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن عورت کا عمل ستر صدیقین کے عمل کے برابر ہے اور فاجرہ عورت کی

بدعملی ہزار فاجروں کی بدعملی کی طرح ہے۔

(بزار، کشف الاستار، جلد۲ ص ۱۵۷)

مؤمن عورت جنتی ہے

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو جنتی عورت کے بارے میں نہ بتادوں کہ وہ کون ہے؟ ہم نے عرض کی، یارسول اللہ! ضرور بتا دیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا! شوہر پر فریفتہ زیادہ بچے جننے والی، جب یہ غصہ ہوجائے، یا اسے کچھ برا بھلا کہہ دیا جائے، یا اس کا شوہر ناراض ہوجائے تو یہ عورت (شوہر کو راضی کرتے ہوئے) کہے کہ میرا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں ہے، میں اُس وقت تک نہ سوؤں گی جب تک تم خوش نہ ہوجاؤ۔ (ترغیب، جلد۳)

مؤمن عورت اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے

❁ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مؤمن بندے نے تقویٰ کی نعمت کے بعد کوئی ایسی بھلائی حاصل نہیں کی جو نیک اور صالح بیوی سے بڑھ کر ہو۔ (وہ یہ ہے کہ) اگر شوہر کوئی بات کہے تو اسے پورا کرے، اگر شوہر اس کی طرف دیکھے تو اُسے خوش کردے، اگر شوہر کسی کام کے بارے میں قسم دے دے تو اسے پوری کردے، اگر وہ کہیں باہر جائے تو اپنی جان اور اس کے مال کے بارے میں خیر کا معاملہ کرے۔

(ابن ماجہ ص ۱۳۳، مشکوٰۃ ص ۲۶۸)

مؤمن عورت کا جنت میں اکرام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ عورت جب پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہو، اپنے ناموس وعزت کی حفاظت کرتی ہو اور شوہر کی اطاعت کرتی ہو تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ (ابن حبان ترغیب جلد ۳ ص ۳۳)

مؤمن عورت جنت میں پہلے جائے گی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعتوں! یاد رکھو جو تم میں سے نیک ہیں وہ نیک لوگوں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گی، پھر (جب اُن کے شوہر آئیں گے تو) ان کو غسل دے کر اور خوشبو لگا کر شوہروں کے حوالہ کر دیا جائے گا، سرخ اور زرد رنگ کی خوبصورت سواریوں پر اور ان کے ساتھ بچے ہوں گے، جیسے بکھرے ہوئے موتی۔

(کنز العمال، جلد ۱۶، ص ۱۷۱)

مؤمن عورت حوروں سے افضل ہے

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! دُنیا کی عورتیں افضل ہیں یا "حور عین"۔ آپ ﷺ نے فرمایا! دُنیا کی عورتیں حوروں سے افضل ہیں، ایسے جیسے ابرہ اچھا اور عمدہ ہوتا ہے استر (اندرونی کپڑے) سے، انہوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! ایسا کیوں (دُنیا کی عورتیں کیوں افضل ہیں)

آپ ﷺ نے فرمایا! اپنی نماز، اپنے روزے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی وجہ ہے۔

(طبرانی، عشرۃ النساء ص ۵۴۰)

مؤمن عورت پر اللہ کی رحمت

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت رات کو بیدار ہو اور نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو جگائے کہ وہ بھی نماز پڑھے، اگر وہ نہ اُٹھے تو اس کے منہ پر (پانی کا) چھینٹا مارے تو ایسی عورت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔ (ابوداؤد، جلد ۱، ص ۱۵۸)

نیک بیوی بہت بڑی نعمت ہے

❁ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا! اے معاذؓ! شکر گزار دِل، ذکر سے تر و تازہ زبان اور نیک بیوی جو تمہارے دین اور دُنیا کے معاملہ میں مددگار ہو، ان سب سے بہتر ہے، جسے لوگ حاصل کرتے ہیں۔ (طبرانی، مجمع، جلد ۴، ص ۲۷۶)

موافق مزاج بیوی کا ہونا

❁ حضرت عبداللہ بن حسین رضی اللہ عنہما نے اپنے والد اور دادا کے واسطے سے یہ روایت کی ہے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ چار چیزیں انسان کی سعادت میں سے ہیں (۱) اس کی بیوی موافق مزاج ہو (۲) اس کی اولاد نیک و صالح ہو (۳) اس کے بھائی نیک ہوں اور (۴) اس کا رزق اسی کے شہر میں ہو۔ (بحوالہ: جنتی عورت)

صالح اور مؤمن عورتیں بہت کم ہیں

❁ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ مؤمنہ عورت کی مثال عورتوں میں ایسی ہے جیسا کہ کوؤں میں وہ کوا جس کے پر میں سفیدی ہو۔ (جنتی عورت، ص ۴۵)

فائدہ: اس حدیث پاک میں اس امر کا بیان ہے کہ نیک اور صالح عورتیں کم ہوں گی، یعنی جنتی اعمال والی عورتیں کم ہوں گی۔

مرد نگاہوں کی حفاظت کریں

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ اللہ تعالیٰ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ خواہش اور گناہ دلوں پر تسلط اختیار کر لیتا ہے اور جو نگاہ بھی نامحرم کی طرف اٹھتی ہے، شیطان کو اس سے بڑی امید وابستہ ہوتی ہے۔ (سنن بیہقی)

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس مسلمان کی کسی نامحرم عورت کے محاسن پر نظر پڑ جائے اور پھر وہ دوبارہ دیکھنے کی بجائے اپنی نگاہوں کو جھکا لے تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس کو ایسی عبادت نصیب فرماتے ہیں، جس کی مٹھاس وہ واضح طور پر محسوس کرتا ہے۔ (مسند احمد)

مرد اِن کاموں سے بچیں

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں

جو نہ جنت میں جائیں گے اور نہ جنت کی خوشبو پائیں گے، ایک وہ مرد جو عورتوں کا حلیہ اختیار کرتا ہے، دوسرا وہ شخص جو شراب کا عادی ہو، تیسرا دیوث۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا، یا رسول اللہ! دیوث کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص جو بدکرداری کو اپنی عورت میں برداشت کرے۔

ایک دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ وہ شخص جو اپنی بیوی کے معاملے میں غیرت کا ثبوت نہ دے۔

(تفسیر آیات الاحکام: جلد۲: ص ۱۷۶)

❁ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دیوث وہ شخص ہے جو اس بات کی کوئی پروا نہیں کرتا کہ اس کی بیوی کے پاس کون آ جا رہا ہے۔ (طبرانی)

اللہ کو حیا اور ستر بہت پسند ہے

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حیا اور ستر بہت پسند فرماتے ہیں۔ (مسند احمد)

حیا اور ایمان

❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ حیا اور ایمان دونوں ساتھی ہیں، جب ان دونوں میں سے ایک کو اُٹھایا جاتا ہے تو دوسرا بھی اُٹھا لیا جاتا ہے۔

(بیہقی فی شعب الایمان)

حیا اور امانت

❁ رحمۃ للعالمین ،حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سب سے پہلے اس اُمت سے جو چیز اُٹھائی جائے گی ،وہ حیا اور امانت ہے،سو اللہ تعالیٰ سے ان کا سوال کرتے رہا کرو۔ (بیہقی)

اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں

❁ رحمۃ للعالمین ،حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ شانہ' سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں ، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فحش کاموں کو حرام قرار دیا ہے۔ (بخاری شریف)

اللہ کا رسول ﷺ سب سے زیادہ غیرت مند

❁ رحمۃ للعالمین ،حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں (ساری مخلوق میں سب سے زیادہ) غیرت مند ہوں اور غیرت سے محروم صرف ایسا شخص ہوسکتا ہے،جس کا دل ہی اُلٹ چکا ہو۔ (احیاء العلوم)

بے غیرت کون؟

❁ مالک بن احیمر رضی اللہ عنہ' سے روایت ہے کہ میں نے رحمۃ للعالمین ، حضور اقدس ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ صقور (بے غیرت آدمی) کی نہ نیکی قبول کرے گا، نہ عبادت ۔ پوچھا گیا، یا رسول اللہ ! صقور کون شخص ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص جس کی عورت کے پاس اجنبی مرد آتے ہیں۔

(کشف الاستار، بزار، ص ۱۸۷)

مستورات کے لئے لمحہ فکریہ

بیوی اپنے شوہر کو خوش کر دے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ سے یہ پوچھا گیا کہ کون عورت بہتر ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ عورت کہ شوہر اُسے دیکھے تو وہ اِس کو خوش کر دے، جب کوئی کام کہے تو اس کی اطاعت کرے اور اپنی عزت کی حفاظت اور اس کی مرضی کے خلاف مال خرچ نہ کرے۔

(مشکوٰۃ، ص ۲۸۳، بیہقی، جلد ۶، ص ۴۱۶)

بیوی اپنے شوہر سے عشق کرے

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس نے فرمایا کہ عورتوں میں بہتر وہ ہے جو پاکدامن اور محبت کرنے والی ہو، اپنے ناموس وعزت کی حفاظت کرنے والی اور شوہر سے غایت درجہ محبت یعنی عشق کرنے والی ہو۔

(کنز العمال، جلد ۱۶، ص ۱۷۰)

شوہر کو خوش رکھنے والی عورت جنتی ہے

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا

کہ جس عورت کا انتقال اس حالت میں ہو کہ اس کا شوہر اس سے خوش ہو تو وہ عورت جنت میں جائے گی۔ (ترمذی)

شوہر کو خوش رکھنے کا حکم

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! اے عورتوں کی جماعت! اللہ سے ڈرتی رہو اور اپنے شوہر کی خوشیوں کو پیش نظر رکھو، اگر عورت کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس کے شوہر کا کیا حق ہے تو صبح و شام کا کھانا لے کر کھڑی رہے۔ (کنز العمال، جلد ۱۶، ص ۱۴۵)

شوہر کی خدمت کرنے والی عورت اللہ کو محبوب

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پاک اس عورت کو محبوب رکھتے ہیں جو اپنے شوہر کے ساتھ محبت رکھنے والی، خوش مزاج اور دوسرے مرد سے اپنی عزت و ناموس کی حفاظت کرنے والی ہو۔

(کنز العمال، جلد ۱۶، ص ۱۶۹)

شوہر سے طلاق مانگنے پر جنت حرام

❁ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت اپنے شوہر سے بلا کسی ضرورت شدید و پریشانی کے طلاق مانگے، اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔ (ابو داؤد، ص ۳۰۲)

خلع کا مطالبہ کرنے والی عورت منافق ہے

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ شوہر سے علیحدگی چاہنے والی، خلع کا مطالبہ کرنے والی عورت منافق ہے۔

(مشکوٰۃ، ص ۲۸۴)

فائدہ: اوّل شادی سمجھ بوجھ کر کی جائے اور جب ہو جائے تو بہر صورت نبھانے کی کوشش کی جائے۔ ہاں! اگر بالکل نباہ کی شکل نہ ہو اور مصالحت کی کوئی شکل نہ بنتی ہو تو شریعت نے علیحدگی کی بھی اجازت دی ہے۔ (بحوالہ: جنتی عورت، ص ۶۳)

قیامت میں سب سے پہلے کیا سوال ہوگا؟

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن عورتوں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال کیا جائے گا (کہ پابندی کے ساتھ وقت پر ادا کی تھی کہ نہیں) پھر شوہر کے متعلق سوال ہوگا کہ اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا۔ (کنز العمال جلد ۶، ص ۱۶۶)

سب سے بدترین کون؟

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ بدترین عورتیں، آزادانہ بے پردہ گھروں سے نکلنے والی عورتیں ہیں، وہ نام کی مسلمان ہیں، ان سے اکا دُکا چھوڑ کر کوئی جنت میں نہیں جائے گی۔ (سنن بیہقی)

حمل سے لے کر بچہ ہونے تک کا ثواب

❁ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں کو حمل سے بچہ جننے تک اتنا ثواب ملتا ہے کہ جتنا اللہ کے راستے میں سرحد کی حفاظت کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے، اگر اسی دوران اس (عورت) کا انتقال ہو جائے تو اس کو شہادت کا ثواب ملے گا۔ (کنز العمال، جلد ۱۶، ص ۱۷۱)

سب سے پہلے جنت میں جانے والی عورت

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے میں جنت کا دروازہ کھولوں گا، ہاں! مگر یہ کہ ایک عورت کو میں دیکھوں گا کہ وہ مجھ سے بھی آگے (جنت میں) جارہی ہوگی، میں اس سے پوچھوں گا، کیا بات ہے، تم کون ہو؟ وہ کہے گی کہ (میں) وہ عورت ہوں جو شوہر کی وفات کے بعد یتیم بچہ کی پرورش کی وجہ سے شادی سے رُکی رہی۔

(مجمع الزوائد، جلد ۸، ص ۱۶۲)

جہنم میں زیادہ عورتیں ہوں گی

❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں نے جہنم میں زیادہ عورتوں کو دیکھا ہے، لوگوں نے عرض کیا کہ یہ کس وجہ سے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا! ناشکری کی وجہ سے۔ پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری کی وجہ سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شوہر کی ناشکری کی وجہ

ہے، ان کے احسان کی ناشکری کرتی ہیں کہ تم پوری زندگی احسان کرتے رہو، پھر تم سے کوئی (ناراضگی والی) بات ہو جائے تو کہہ دیں گی، میں نے ان سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ (بخاری، جلد ۲، ص ۷۸۳)

پڑوسی کو پریشان کرنے کی وجہ سے جہنم

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا فلاں عورت نماز، خیرات اور روزہ بکثرت کرتی ہے، مگر اپنی زبان سے پڑوسی کو تکلیف دیتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ جہنم میں جائے گی۔

(مشکوٰۃ شریف)

99 میں سے ایک عورت جنت میں جائے گی

❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ننانوے عورتوں میں سے ایک عورت جنت میں جائے گی اور باقی جہنم میں۔ (کنز العمال، ص ۱۶۵)

عورتیں جہنم سے کیسے بچ سکتی ہیں؟

❁ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ عید کے دن تھا، آپ ﷺ نے بلا اذان و اقامت کے خطبہ سے قبل نماز (عید) پڑھی، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ٹیک لگائے ہوئے (وعظ میں اللہ سے ڈرنے کا حکم فرمایا اور اُس کی اطاعت کی جانب رغبت دلائی، لوگوں کو نصیحت فرمائی، پھر عورتوں کی جانب تشریف لے گئے، ان کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا

کہ تم صدقہ وخیرات کرو، اس لئے کہ تم جہنم میں زائد جلنے والی ہو۔ عورتوں میں سے ایک ضعیف کمزور اُٹھی، جس کے گال پچکے ہوئے تھے، اس نے عرض کیا، یارسول اللہ! یہ کس وجہ سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! اس وجہ سے کہ تم عورتیں شکایت بہت کرتی ہو اور شوہروں کی ناشکری بہت کرتی ہو، پس عورتیں اپنے اپنے زیوروں کو صدقہ کرنے لگیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں کان کے بندے اور انگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔ (مسلم، جلد ۱، ص ۲۹۰)

❁ سسرال والوں کے لئے لمحہ فکریہ ❁

بیٹی اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی نعمت ہیں

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ جب کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے وہاں (اس گھر میں) فرشتے بھیجے جاتے ہیں (وہ گھر والوں کو مخاطب کرکے کہتے ہیں) اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، وہ نومولود بچی کو اپنے پروں کے سایے میں لیتے ہیں اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں، یہ کمزور جان ہے، جو ایک کمزور جان سے پیدا ہوئی ہے، جو اس کی نگرانی اور پرورش کرے گا، قیامت تک اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی مدد اس کے شاملِ حال رہے گی۔ (طبرانی شریف)

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو شخص دو بیٹیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائیں تو قیامت کے دن میرا اُس شخص کے ساتھ

(مبارک انگلیوں کو ملا کر فرمایا) اس طرح ساتھ ہو گا۔

(مسلم شریف)

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ جو مسلمان اپنی بیٹی کی اچھی تربیت کرے اور اس کو عمدہ تعلیم دے اور اس کی پرورش اچھی طرح کرے، وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (طبرانی شریف)

سب سے خوبصورت کون؟

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس چیز میں بھی فحش آجائے، وہ عیب دار ہو جاتی ہے اور جس چیز میں ''حیا'' شامل ہو جائے، وہ خوبصورت بن جاتی ہے۔ (ترمذی شریف)

عورتوں کی خوبی کس بات میں ہے؟

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے پاس تھے تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ عورتوں کی خوبی کس بات میں ہے؟ تو لوگ خاموش رہے، میں واپس آیا تو حضرت فاطمہؓ سے پوچھا کہ کون سی چیز عورتوں میں خوبی کا باعث ہے تو انہوں نے کہا کہ (عورت) اس طرح رہے کہ اسے کوئی مرد نہ دیکھ سکے، یعنی پردہ کا اہتمام رکھے۔ (بزار، کشف الاستار، جلد۲، ص ۱۵۱)

اُمّہات المؤمنینؓ کا پردہ

❁ ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن جو کہ ایمان والوں کی مائیں

(امہات المؤمنین) ہیں، پردہ کے معاملے میں بہت زیادہ اہتمام فرمایا کرتی تھیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت افلح رضی اللہ عنہٗ (جو اماں جی کے رضائی چچا تھے) آئے، تو آپؓ نے اُن سے بھی پردہ فرمایا، حضرت افلح رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا!

میں تمہارا رضائی چچا ہوں، مجھ سے کیوں پردہ کر رہی ہیں؟

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا!

"مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے نہیں"۔

جب رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سارا قصہ آپ ﷺ کو سنایا، آپ ﷺ نے حضرت افلح رضی اللہ عنہٗ سے پردہ نہ کرنے کی اجازت دے دی۔

(ابوداؤد: جلد ۱، ص ۲۸۱)

حضور اقدس ﷺ کی عورتوں کو نصیحت

✿ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! اے عورتوں کی جماعت تم صدقہ دیا کرو اور استغفار زیادہ کیا کرو، کیونکہ دوزخیوں میں زیادہ تعداد میں نے عورتوں کی دیکھی ہے، ان میں ایک عورت بولی، یارسول اللہ! ہم نے کیا قصور کیا ہے کہ ہم دوزخ میں زیادہ جائیں گی؟

آپ ﷺ نے فرمایا! تمہیں (باہم گفتگو میں) لعنت کرنے کی زیادہ عادت ہوتی ہے اور تم اپنے شوہر کی بھی بہت ناشکری کرتی ہو، میں نے تم جیسا دین و عقل میں ناقص ہو کر پھر ایک دانشمند شخص پر غالب آجانے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ (بخاری و مسلم، ترجمان السنہ، اسوہ رسول اکرم ﷺ)

سسرال والوں سے پردہ

❁ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (نامحرم) عورتوں کے پاس مت جایا کرو، ایک شخص نے عرض کیا، یا رسول اللہ! عورت کے سسرال کے مردوں کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سسرال کے رشتہ دار تو موت ہیں۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ: اس حدیث میں سب سے زیادہ قابل توجہ چیز حضور اقدس ﷺ نے عورت کے سسرال کے مردوں کو موت سے تشبیہ دی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ عورت اپنے جیٹھ، دیور، نندائی اور سسرال کے دیگر مردوں سے گہرا پردہ کرے..... یوں تو ہر نامحرم سے پردہ کرنا لازم ہے لیکن جیٹھ، دیور اور ان جیسے رشتہ داروں کے سامنے آنے سے اس طرح بچنا ضروری ہے، جیسے موت سے بچنے کو ضروری خیال کرتے ہیں، اکثر خاندانوں میں پردہ کا اہتمام ہوتا نہیں اور سسرال کے یہ عزیز و اقارب گھر میں بلا تکلف آتے جاتے ہیں اور بہت زیادہ گھل مل جاتے ہیں اور دل لگی تک کی نوبتیں آجاتی ہیں۔ شوہر یہ سمجھتا ہے کہ

یہ تو اپنے گھر کے لوگ ہیں، ان سے کیا روک ٹوک کی جائے، درحقیقت پردے کا حکم خالق کائنات، اللہ ربّ العالمین کی طرف سے ہے، جب اس حکم عالی کی پامالی ہوتی ہے تو شیطان کو بھی موقع مل جاتا ہے اور وہ شر کی دعوت دیتا ہے، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دونوں طرف سے یگانگت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور جب شوہر گھر سے غائب ہوتا ہے تو پھر ان ہونے واقعات تک رونما ہو جاتے ہیں۔ انہی حالات کے پیش نظر رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے سسرال کے مردوں سے پردہ کرنے کی سخت تاکید فرمائی ہے۔

اُمّ المؤمنین حضرت زینبؓ کی سعادت مندی

❀ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کی بعض بیویوں نے معلوم کیا کہ آپ ﷺ کے بعد ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ ﷺ سے ملے گی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہوں گے، چنانچہ انہوں نے لکڑی سے ہاتھ ناپا تو اُمّ المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ لمبا نکلا (لیکن وفات سب سے پہلے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ہوئی) تو بعد میں اُنہوں نے سمجھا کہ مطلب اس سے صدقہ وخیرات کرنا تھا، چونکہ وہ صدقہ خیرات میں دوسری تمام بیویوں سے زیادہ تھیں۔ (مشکوٰۃ، ص ۱۶۵)

حضرت زینبؓ کا دستکاری فرمانا اور صدقہ کرنا

❀ اُمّ المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا صدقہ وخیرات کی اس درجہ شائق

تھیں کہ دستکاری کے ذریعہ جو مال حاصل کرتیں، اسے صدقہ کردیتیں۔ ان کے متعلق ان کی سوتن اُمّ المؤمنین حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا! حضرت زینب رضی اللہ عنہا بڑی نیک، شب گزار، کثرت سے روزہ رکھنے والی اور دستکار تھیں، جس کے ذریعہ حاصل شدہ مال صدقہ وخیرات کردیتی تھیں۔

(سیرۃ مصطفی ﷺ، ص ۳۲۴)

جنّت میں لے جانے والے اعمال

اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمانِ عالی ہے کہ "ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے" لہٰذا عقل مند وہ ہے جو مرنے سے پہلے مرنے کی تیاری میں لگا رہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کو حضور اقدس ﷺ کے طریقوں سے پورا کرتا رہے، جن کاموں کے کرنے کا حکم اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے دیا ہے اُن کو کرتا رہے اور جن اُمور سے منع فرمایا ہے، اُن سے منع رہے تو ایسا مرد وعورت دُنیا وآخرت میں کامیاب وکامران ہوگا۔ مندرجہ ذیل اعمال کو اختیار کیا جائے، انشاءاللہ العزیز! اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دُنیا وآخرت میں کامیاب فرمائے گا:

- روزانہ پنجگانہ نماز کا اوقات کی پابندی کے ساتھ اہتمام کیا جائے۔
- نوافل نمازوں کی بھی کوشش کی جائے، جن میں نماز تہجد، نماز اشراق، نماز چاشت، نماز اوابین، صلوٰۃ التسبیح، صلوٰۃ الحاجۃ شامل ہیں۔
- روزانہ تلاوتِ کلام پاک کا اہتمام کیا جائے۔

❁ تلاوت اور موقع بہ موقع کی دُعاؤں کا اہتمام کیا جائے اور اللہ پاک سے رورو کر اپنی اور ساری انسانیت کی ہدایت مانگی جائے۔

❁ ذکر اللہ کا اہتمام کیا جائے۔

❁ تیسرا کلمہ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ صبح ۱۰۰ مرتبہ شام

❁ دُرود شریف روزانہ ۱۰۰ مرتبہ صبح ۱۰۰ مرتبہ شام

❁ استغفار روزانہ ۱۰۰ مرتبہ صبح ۱۰۰ مرتبہ شام

❁ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ روزانہ کم از کم ۱۰۰ مرتبہ

❁ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ روزانہ کم از کم ۱۰۰ مرتبہ

❁ اس کے علاوہ چلتے پھرتے، اُٹھتے، بیٹھتے دُرود شریف کا اہتمام کیا جائے۔

❁ روزانہ صبح سورہ یٰسٓ کی تلاوت کی جائے۔

❁ روزانہ موقع بہ موقع کی مسنون دُعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔

❁ روزانہ رات کو سورہ واقعہ اور سورہ ملک کی تلاوت کی جائے۔

❁ حضرت مسلم بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ان کی خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی کہ جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ مجھے دوزخ سے پناہ عطا فرما۔

آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم نے مغرب کے بعد یہ دُعا پڑھی اور اسی رات

تم کو موت آ گئی تو دوزخ سے تمہارے بچاؤ کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور اسی طرح جب تم صبح کی نماز (فجر) پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر اس دن تمہاری موت مقدر ہو گی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم دوزخ سے بچا لئے جاؤ گے۔ (اسوہ رسول اکرم ﷺ ،ص ۲۰۹)

❁ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین تین بار یہ دُعا پڑھے تو وہ اس دن اور رات ہر بلا سے محفوظ و مامون رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اُس اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ یہ دُعا مانگے گا، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو ہر ناگہانی بلا سے محفوظ رکھے گا۔ (اسوہ رسول اکرم ﷺ ص ۲۰۹، حصن حصین ص ۶۱)

❁ صبح اور شام (تین تین مرتبہ) یہ دُعا پڑھنی چاہئے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: اللہ کے کلماتِ تامّہ کی پناہ لیتا ہوں اُس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

فائدہ: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ یہ دعا مانگے گا، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو ہر مخلوق کے، خصوصاً سانپ بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے بچائے گا۔

❁ تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں سب کچھ سننے اور جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے

❁ اس کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات (ایک مرتبہ) پڑھے۔

صبح اور شام (تین تین مرتبہ) یہ دُعا پڑھنی چاہئے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) نَبِیًّا

ترجمہ: میں نے اللہ کو ربّ اور اسلام کو دین اور حضرت محمد ﷺ کو نبی تسلیم کرلیا

اور میں اس پر راضی ہوں۔

فائدہ: حدیث پاک میں آیا ہے کہ جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا، اللہ تبارک وتعالیٰ پر اُس شخص کا حق ہے کہ وہ اُسے قیامت کے دن راضی اور خوش کر دے گا۔ (حصن حصین، ص ۶۸)

استغفار کی کثرت کی جائے

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ دن میں ستر (۷۰) مرتبہ پڑھتا ہوں۔

(ترمذی، طحاوی ص ۳۶۶)

❁ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین فرماتے ہیں کہ ہم حضور اقدس ﷺ کی زبانِ مبارک سے اس استغفار کو ایک ایک مجلس میں سو سو مرتبہ شمار کیا کرتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: اے میرے پروردگار تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرمالے بے شک تو ہی بہت بڑا قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(حصن حصین، ص ۲۸۶)

مستجاب الدعوات بنادینے والا استغفار

❁ حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت کی دُعا مانگے گا (جو کہ مندرجہ ذیل ہے) وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستجاب الدعوات (جن کی دُعائیں اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہوجائے گا، جن کی دُعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ تو میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دے۔

(حصن حصین، ص ۷۸)

روزانہ سیّد الاستغفار کا اہتمام کیا جائے

❁ حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ ہے کہ جو شخص اس استغفار (سیّد الاستغفار) کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقینِ کامل کے ساتھ پڑھ لے گا، اگر وہ اس دن

یارات میں وفات پاجائے گاتو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ! تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے عہد (وپیمان) اور تیرے وعدہ پر اپنی استطاعت کے بقدر قائم ہوں، میں تجھ سے اپنے کئے (کاموں) کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، تیری جو نعمتیں مجھ پر ہیں ان کا میں تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں۔

(حصن حصین، ص ۸۳)

سمندر کے جھاگ کی مانند گناہ بھی معاف

❁ حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ جو شخص ان کلمات (استغفار) کے ساتھ (صدق دل سے) مغفرت طلب کرے گا، اس کی مغفرت کردی جائے گی، اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے ہی بھاگا ہو۔ دوسری روایت میں ہے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگوں کی مانند (بیشمار) ہوں اور روایت میں تین مرتبہ ہے اور دوسری میں پانچ مرتبہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے
وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والا (آسمان وزمین کو) قائم رکھنے والا
اور اُسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔
(حصن حصین، ص ۲۸۵)

تسبیحاتِ فاطمہؓ

❁ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی صاجزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو گھریلو کام میں مشقت وپریشانی کی وجہ سے خادم کے مطالبہ پر خصوصیت کے ساتھ یہ تسبیحات تعلیم فرمائی تھیں، جس کا ذکر احادیث میں بکثرت ملتا ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو خدام سے بہتر (وظیفہ) یہ بتادوں کہ جب تم بستر پر جاؤ تو سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ، الحمدللہ ۳۳ مرتبہ اور اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ خادم سے بہتر ہے۔ (بخاری، ص ۹۳۵)

❁ حضرت اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ تشریف لائے، میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! میں بوڑھی ہوگئی ہوں، کمزور ہوں، کوئی عمل ایسا بتادیجئے کہ میں اسے بیٹھی بیٹھی کرتی رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا!

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو،
اس کا ثواب ایسا ہے کہ گویا تم نے سو عرب غلام آزاد کیے،
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو،

اس کا ثواب ایسا ہے کہ گویا تم نے سو گھوڑے مع ساز و سامان ولگام جہاد میں سواری کے لئے دے دیئے،

اَللّٰہُ اَکْبَر ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو

اس کا ثواب ایسا ہے کہ گویا تم نے سو اونٹ کی قربانی کی اور وہ قبول ہوگئی،

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو،

اس کا ثواب تمام آسمان وزمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے،

اس سے بڑھ کر کسی کا کوئی عمل نہیں جو مقبول ہو۔

(ابن ماجہ، ترغیب ص ۴۴۶)

دُرود شریف زیادہ پڑھا جائے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، دس گناہوں کو معاف کرے گا اور دس درجات بلند فرمائے گا۔ (فضائل دُرود شریف)

جو بھی حاجت اور ضرورت پیش آئے تو صلوٰۃ الحاجۃ پڑھ کر اپنے ربّ سے مانگا جائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ذات پاک ساری انسانیت کو کامل ہدایت نصیب فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یاربّ العالمین

آخری گذارش

میری امت مسلمہ سے عرض ہے کہ ہم اس بات کو سوچیں کہ دُنیا کی زندگی بہت مختصر ہے اور آخرت نہ ختم ہونے والی ہے..... سب سے پہلے اس بات کی نیّت کی جائے کہ میں نے اپنے ربّ سے تعلق جوڑنا ہے اور اُس کی معرفت حاصل کرنی ہے اور اُس کو راضی کرنا ہے..... اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ذاتِ عالی بڑی رحیم و کریم ہے..... اللہ پاک سے تعلق جوڑنے کی نیت کرنا اور پھر حضور اقدس ﷺ کی اتباع میں لگ جانا..... انسان کی دُنیا و آخرت بنا دیتا ہے..... ہر کام کرنے سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ اس میں میرے ربّ کا کیا حکم ہے؟..... میرے آقا، حضور اقدس ﷺ کا کیا طریقہ ہے؟..... اور یہ کام میں کس کو خوش کرنے کے لئے کر رہا ہوں، اگر اللہ تبارک وتعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے ہوگا تو یہ نیکی بنے گا۔

سسرال والے اکثر گھروں میں ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو تو بیٹی سمجھتے ہیں، لیکن بہو کو گھر کی نوکرانی سمجھتے ہیں، اس طرح بہو بے چاری کا دینی ذہن بنا نہیں ہوتا، وہ اپنے کو سسرال والوں میں عذاب میں مبتلا سمجھتی ہے، نیز جب اُسے سسرال والوں کی طرف سے کوئی تکلیف یا پریشانی پہنچتی ہے تو وہ اپنے میکے جا کر ساری کارگذاری ہے اپنے والدین، بہنوں اور بھائیوں کو بتلاتی ہے، یعنی اِس گناہِ کبیرہ (غیبت) میں مبتلا ہونے سے آہستہ آہستہ توڑ کی ایسی شکلیں پروان چڑھتی ہیں کہ اکثر معاملہ طلاق تک پہنچ جاتا ہے۔ عورت کو چاہئے کے وہ صبر سے

کام لے اور اپنے مسائل کو اللہ پاک کے سامنے رکھے، اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے بہتری کی راہیں نکالے گا۔ انشاءاللہ العزیز!

سب بہنیں اور بیٹیاں اللہ پاک سے تعلق جوڑنے کی نیّت کریں .....
ہم جہاں بیٹھیں اپنے ربّ کی بڑائی کو بیان کریں اور تنہائیوں میں اللہ پاک سے خوب رو رو کر دُعائیں کی جائیں ..... وہ رحمٰن ہے، وہ رحیم ہے، وہ صمد ہے، وہ اکیلا غنی ہے اور ہم سب اُس کے فقیر ہیں ..... اُس غنی سے بھیک مانگی جائے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی ذاتِ عالی کا تعلق نصیب فرما ..... جب تعلق نصیب ہوگیا تو سارے کام بن جائیں گے ..... پھر ہمیں کوئی بھی ضرورت ہوگی تو فوراً اپنے ربّ سے عرض کریں گے اور ہم اپنے ربّ کو اپنے ساتھ پائیں گے۔ انشاءاللہ العزیز!

ہر وقت دُرود شریف پڑھنے کو اپنا معمول بنالیں۔

(وماتوفیقی الا باللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِقَدْ رِ حُسْنِہٖ وَ جَمَا لِہٖ

وَاٰخِرُ دَعْوٰ نَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَا لَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَا مُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَا بِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْ حَمَ الرَّ احِمِیْنَ